بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | یکم محرم ۱۳۹۹ھ ☆ ۲ فتح ۱۳۵۷ ہش ☆ ۲ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ یکم فتح۔ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حقوق اللہ، حقوق العباد اور حقوق نفس کو کماحقہٗ ادا کرنے کی اہمیت پر بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی۔

حضور نے سورۃ المدثر کی آیات مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کر کے بتایا کہ ان آیات میں تین ایسی چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے جو دوزخیوں کو دوزخ میں پہنچانے کا موجب بنیں۔ یہ تینوں بنیادی چیزیں ہیں اور پوری انسانی زندگی پر محیط ہیں۔ حضور نے صلوٰۃ، مسکین، اور خائضین کے لغوی معانی سے استنباط کر کے بتایا کہ ان میں حقوق اللہ، حقوق العباد اور حقوق نفس کی کماحقہٗ ادائیگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا یہ گیا ہے کہ ان کی کماحقہٗ ادائیگی کی توفیق انسان کو جنت میں لے جانے کا موجب بنتی ہے اور ان کی ادائیگی سے کنارہ کشی لوگوں کو دوزخ میں پہنچانے کا ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔

حضور نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے نفس کے حقوق کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہئیے کیونکہ اول الذکر دونوں حقوق کی ادائیگی خود اپنے نفس کے حقوق کی ادائیگی پر موقوف ہے۔ کوئی شخص اپنے زور اور کوشش سے ان جملہ حقوق کو ادا کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے اس کی توفیق عطا نہ کرے اس لئے کوشش اور جدّ و جہد کے ساتھ ساتھ ان حقوق کی کماحقہٗ ادائیگی کی توفیق عطا ہونے اور اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہونے کے لئے دعائیں بھی کرنی چاہئیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لاہور میں تاحال بہت بیمار ہیں اور خاطر خواہ افاقہ کی صورت ابھی پیدا نہیں ہوئی احبابِ جماعت خاص درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت وجود کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو، السّلام علیکم کو ترویج دو

آپس میں محبّت اور ہمدردی ظاہر کرو، وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۝ (اٰل عمران آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ اور اللہ کا احسان جو اُس نے تم پر کیا ہے یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اُس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اُس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ تم جنّت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ مومن بنو اور مومن نہیں بن سکتے جب تک کہ تم آپس میں محبّت نہ کرو۔ اور کیا مَیں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو تم ایک دوسرے سے محبّت کرنے لگو گے۔ السلام علیکم کو اپنے درمیان ترویج دو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:۔ "جماعت کے باہم اتفاق اور محبّت پر مَیں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وجودِ واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جُڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اِسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہوا اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہوتی ہے مَیں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

مَیں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبّت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی، كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے اُس کا انجام اچھا نہیں۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴۷، صفحہ ۴۸)

پبلشر: مسعود احمد ☆ پرنٹر: سید عبدالحی ☆ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ☆ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ر فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے پیاروں کے ساتھ تمسخر و استہزاء اور اس کا انجام

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جہاں اس امر کا بار بار ذکر کیا ہے کہ ماموریں الٰہی کے ساتھ تمسخر ضرور کیا جاتا ہے وہاں اس امر پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ وہ لوگ ماموریں الٰہی کے ساتھ انسانیت سے گرا ہوا سلوک کیوں کرتے ہیں؟ اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جس قوم کی طرف مامور من اللہ مبعوث ہوتا ہے وہ اپنی تمام تر بد اعمالیوں کے باوجود ایک تو اس زعم میں مبتلا ہوتی ہے کہ وہ پہلے ہی سے ہدایت یافتہ ہے اور اسے مزید کسی رہنمائی کی ضرورت نہیں دوسرے وہ دنیوی لحاظ سے نسبتاً خوشحال ہونے کے باعث لہو و لعب میں مبتلا ہوتی ہے اور اپنی کثرتِ تعداد اور ظاہری قوت و اقتدار کے نشہ میں سرشار ہونے کے باعث وہ مامور من اللہ اور اس کے کمزور و بے بضاعت ساتھیوں کو خاطر میں نہیں لاتی اور انہیں تمسخر و استہزاء کا نشانہ بنانے پر اُتر آتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عُرفِ عام میں جو تھوڑے بہت نیک اعمال بھی منکرین حق بجالاتے ہیں وہ حبط ہوئے بغیر نہیں رہتے اور نہ صرف یہ کہ انہیں اُن ظاہری نیک اعمال کا کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ اُلٹا اُن کے لئے عذاب مقدر کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت کفارِ مکہ کے مظالم حد سے بڑھ گئے اور تمسخر و استہزاء کا سلوک روا رکھنے میں وہ انسانیت سے گری ہوئی حرکات پر اُتر آئے اور بعض منافقین نے بھی انہیں اکسانا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اُن کے بُرے انجام سے خبردار کرنے کے لئے سابقہ نافرمان قوموں کا انجام یاد دلایا اور انہیں مخاطب کرکے فرمایا :-

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۶۹)

ترجمہ :- (اے منکرو اور منافقو! تمہارا یہ بُرا انجام) اُن لوگوں کی طرح ہوگا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور زیادہ مالدار تھے اور زیادہ اولاد رکھتے تھے۔ پس انہوں نے بھی اپنے (دنیوی) حصہ سے خوب فائدہ اُٹھایا اور تم نے بھی اپنے (دنیوی) حصہ کا فائدہ اسی طرح اُٹھایا جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے اپنے (دنیوی) حصہ کا فائدہ اُٹھایا تھا۔ اور تم نے اسی طرح (مامور من اللہ اور اس کے متبعین سے) ہنسی مذاق کیا جس طرح ان لوگوں نے ہنسی مذاق کیا تھا۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اکارت چلے گئے اور یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

اس سے ثابت ہے کہ کثرتِ تعداد اور مال اور قوت کی بہتات کے گھمنڈ میں مامور من اللہ اور اس کے متبعین کے ساتھ تمسخر کرنا اور ان پر ظلم روا رکھنا بہت ہی بُری معصیت ہے اس کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ اگر تھوڑے بہت نیک اعمال بھی بجالائیں تو وہ اکارت جاتے ہیں اور ان کا انہیں کوئی اجر نہیں ملتا۔ وہ تو اپنی ظالمانہ روش کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کا غضب کما رہے ہوتے ہیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی حالت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے سے پہلی اُن نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کریں جو ماموریں الٰہی کے انکار اور ان کے ساتھ تمسخر کی وجہ سے مبتلائے عذاب ہوئیں اور ان کے اچھے اعمال بھی اکارت گئے۔ چنانچہ فرماتا ہے :-

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڏ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۷۰)

ترجمہ :- کیا ان لوگوں (یعنی منکروں اور منافقوں) کو اپنے سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں یعنی نوح کی قوم کی اور عاد کی اور ثمود اور ابراہیم کی قوم کی اور مدین والوں کی اور اُلٹائی گئی بستیوں کے لوگوں کی۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے (بوجہ انکار اور تمسخر کے انہوں نے سزا پائی) اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ (تمسخر کا طریق اختیار کرکے) خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

کفارِ مکہ کو اُن کے بُرے انجام سے خبردار کرنے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا کہ آپ ظلم ڈھانے اور تمسخر کرنے والے کفارِ مکہ کی تعداد اور مال و منال اور قوت و طاقت پر حیران نہ ہوں ان کو تو ڈھیل دی گئی ہے کہ وہ جتنا غرور کرنا چاہیں کرلیں، جتنا ظلم ڈھانا چاہیں ڈھالیں اور جتنا تمسخر کرنا چاہیں کرلیں انجام کار ان کے لئے خسارہ ہی خسارہ ہے۔ وہ کبھی حق کو مٹانے کے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ چنانچہ فرمایا :-

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۸۵)

ترجمہ :- اور ان کے اموال اور اولاد (کی کثرت) تجھے تعجب میں نہ ڈالے۔ اللہ تو انہیں ان (چیزوں) کے ذریعہ سے اس دنیا میں سزا دینا چاہتا ہے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں گی کہ وہ منکر ہی ہوں گے۔

الغرض مال اور اولاد کی کثرت پر گھمنڈ اور خدا کے پیاروں کے ساتھ تمسخر و استہزاء کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں کو اسی دنیا میں اس کا مزہ چکھنا پڑتا ہے۔ جب وہ ظلم کر رہے اور تمسخر و استہزاء سے کام لے رہے ہوتے ہیں ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ ان کا یہ غرور خاک میں مل سکتا ہے۔ لیکن جب خدائی فیصلہ صادر ہوتا ہے تو ان کا غرور خاک میں ملے اور ان کا مال و منال خود اُن کے لئے وبال بنے بغیر نہیں رہتا۔

جلسہ سالانہ پر اہل و عیال کو ساتھ لائیں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں اُن کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو اُن بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع اُن پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اُس کیلئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔" (الفضل ۱۸ر دسمبر ۱۹۳۷ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذان اور اس کے فضائل

(مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کوہاٹ)

اذان

اذان اس طریق اعلان کا نام ہے جس کے ذریعہ سے لوگوں کو نماز کے وقت نماز کے لئے جمع ہونے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ نماز مسلمانوں کی ایک روحانی مجلس ہے۔ اور دربار الٰہی ہے جس میں ہر عاقل بالغ مومن مسلمان کا شامل ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے اس کی بہت تاکید کی ہے۔ دنیا میں ہر مذہب وملت نے عبادت کے لئے اجتماع کی ضرورت کو محسوس کیا ہے۔ اور عبادت کے لئے بلانے کے لئے کوئی نہ کوئی طریقہ اطلاع ضرور مقرر کیا ہے۔ جیسے کہ یہودیوں میں قرنا کے ذریعہ لوگوں کو عبادت کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اور عیسائیوں میں گرجا کے گھنٹہ کے ذریعہ اور ہندوؤں میں سنکھ کے ذریعہ عبادت کے لئے بلایا جاتا ہے۔ ایک عام عاقل آدمی بھی یہ سمجھ سکتا ہے کہ ان طریقوں میں کوئی ایک طریقہ بھی ایسا نہیں جس میں حق شناسی اور رجوع الی اللہ کی تحریک کا کوئی سامان اور اثر ہو۔ اور علاوہ ازیں یہ طریقے مخصوص بعبادت بھی نہیں۔ بلکہ اس میں سے کسی حادثہ موت فوت وغیرہ کے متعلق بھی ہیں۔ مثلاً سنکھ یا گھنٹہ۔ گھڑیال جیسے کہ عبادت کے وقت بجاتے ہیں۔ موت پر بھی بجا دیتے ہیں۔ اس لئے اس میں کوئی خاص امتیاز نہیں۔ مگر اسلام نے عبادت کے لئے ایک ایسا طریق اطلاع مقرر کیا ہے۔ جو یہی نہیں کہ ان فضولیات سے پاک اور مبرا ہے۔ بلکہ اس میں خدا شناسی اور معرفت الٰہی کی تحریک زبردست اثر رکھتی ہے۔ اور وہ پاک کلمات جو اذان میں پڑھے جاتے ہیں یہ ہیں۔

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر
اشہد ان لا الہ الا اللہ
اشہد ان لا الہ الا اللہ
اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ
حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح
اللہ اکبر اللہ اکبر
لا الہ الا اللہ

اذان کی ابتداء

ابتدائے اسلام میں بغیر اذان کے نماز ادا کی جاتی رہی۔ جب مسلمان کفار مکہ کے مظالم سے تنگ آکر ہجرت کرکے مدینہ منورہ چلے آئے۔ تو مدینہ میں بھی کچھ مدت سب مسلمان وقت کا اندازہ کرکے اور وقت کا تعین کرکے نماز ادا کرتے رہے۔ اس بارہ میں حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ جب مسلمان ہجرت کرکے مدینہ میں آئے۔ تو جمع ہو کر وقت کا اندازہ کرتے۔ اور ایک وقت معین کر دیتے تھے۔ اور ان کا کوئی منادی نہ تھا۔ پس ایک روز اس مسئلہ پر مشورہ ہوا۔ بعض نے کہا کہ نصاریٰ کا سا ناقوس لے لو۔ بعض نے کہا کہ قرنا لے لو جیسا کہ یہود کے پاس ہے۔ عمرؓ نے عرض کیا۔ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُّنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ کہ کیوں نہ کوئی آدمی مقرر کر دیا جائے جو نماز کا بلاوا دے آیا کرے۔ اس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو کہا کھڑے ہو جاؤ اور نماز کی منادی کردو۔ (بخاری مسلم)

حضرت عبد اللہ بن زید بن عبدربہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ناقوس بجانے کا حکم دینے کا ارادہ کیا۔ تاکہ اس کو بجا کر لوگوں کو نماز کے لئے جمع کریں تو مجھ کو خواب میں ایک شخص دکھائی دیا۔ جس کے ہاتھ میں ناقوس تھا۔ پس میں نے خواب میں ہی اس سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے کیا فروخت کرتا ہے۔ تو ناقوس والے نے کہا تو ناقوس کو کیا کرے گا۔ میں نے کہا ہم اس سے لوگوں کو نماز کے لئے بلائیں گے۔ اس نے کہا کیا میں تجھ کو ایسی چیز نہ بتلاؤں. جو اس سے بہتر ہے.

فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَكَذَا الْاِقَامَةَ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا رَاَيْتُ فَقَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَاَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهٖ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ يَقُوْلُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا اُرِيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(ابوداؤد الدارمی)

میں نے کہا ہاں۔ پس اس نے اللہ اکبر اللہ اکبر الخ کہا۔ اور اسی طرح اقامت پس جب صبح ہوئی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اپنا خواب بیان کیا۔ پس آپ نے فرمایا تحقیق یہ خواب حق ہے۔ پس تو بلال کے ساتھ کھڑا ہو جا۔ اور جو خواب میں دیکھا ہے اس کو بتلا اور وہ اذان کہے اس لئے کہ وہ تجھ سے بلند آواز ہے۔ پس میں بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اس کو اذان کے کلمات بتانے لگا۔ اور وہ اذان کہتے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب عمر بن الخطابؓ نے اپنے گھر میں اذان کی آواز سنی تو چادر گھسیٹتے ہوئے گھر سے نکلے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے جیسا کہ عبد اللہ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پس خدا ہی کے لئے تعریف ہے۔

ابن ماجہ نے اقامت کی تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے لیکن ناقوس کا واقعہ بیان نہیں کیا۔

اذان کے بارے میں بات یاد رکھنی چاہیئے کہ نماز کے لئے اذان دینا سنت مؤکدہ ہے۔ نماز کی اذان کے لئے کسی خاص شخص کے مقرر کرنے پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ ہر مسلمان اذان دے سکتا ہے۔ اذان باوضو اور بلا وضو دونوں طرح دی جاسکتی ہے مگر افضل اور انسب یہی ہے کہ وضو کرکے اذان کہی جائے۔ عام طور پر اذان کہنے کے لئے ایسا شخص ہونا چاہیئے۔ جو بلند آواز خوش الحان اور خوش آواز ہو۔ معاوضہ کی خاطر اذان نہ دیتا ہو۔ اور ایک بات جو مؤذن کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ وہ اوقات الصلوٰۃ کا ماہر ہو بے وقت اذانیں نہ کہتا پھرے۔

اذان کی فضیلت اور برتری میں بہت سی احادیث آئی ہیں۔ بلکہ ایک حدیث میں ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ اذان دینے اور صف اول میں کس قدر اجر ملتا ہے۔ اور اس پر کامیاب ہونے کے لئے قرعہ ڈالنے کے سوا اور کوئی تدبیر نہ ہو سکے۔ تو ضرور قرعہ ڈالیں۔ (ابوداؤد)

قرآن پاک میں بھی اذان کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا
نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
الْجُمُعَةِ۔ (سورۃ الجمعہ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو دو وجوہ پر اس وجہ سے فضیلت دی ہے۔ کہ مؤذن لوگوں کو ذکر اللہ کی طرف بلاتا ہے اور نماز کی حقیقت یہی ہے کہ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔ اس حیثیت مؤذن دوسرے لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من سمع المنادی فلا یمنعہ
من اتباعہ عذر قالوا وما
العذر قال خوف او مرض

(ابوداؤد دار قطنی)

کہ جو شخص مؤذن کی اذان سنے۔ پس اس کو مؤذن کے اتباع کو عذر نہ روکے۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ عذر سے کیا مراد ہے تو آپ نے فرمایا خوف یا بیماری۔

پس ہر مومن مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقصد اذان اور فرمان کو مد نظر رکھے۔ اور اذان سنتے ہی نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد میں آجائے۔ اور دربار الٰہی اور روحانی مجلس میں شامل ہو جائے۔ اذان کو معمولی اعلان نہ سمجھے اذان اسلام کی بہت بڑی علامت ہے۔ اسلام کا خلاصہ اور مغز اس میں موجود ہے۔ مؤذن دوسرے لوگوں کو اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ کا مصداق ہو کر دعوت اسلام دیتا ہے۔ مگر افسوس آج لوگ مؤذن کو بڑی بے قدری سے دیکھتے ہیں۔ اور یہ ایک ذلیل پیشہ سمجھتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ کاش وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اَلْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (مسلم) اذان دینے والے لوگ قیامت کے دن لمبی گردنوں والے ہونگے) مدنظر رکھتے۔ یعنی یہ ایک امتیاز ہے جو صرف اذان دینے والوں کو ملے گا۔ اور وہ دوسرے لوگوں میں لمبی گردن ہونے کی وجہ سے نمایاں نظر آتے ہوں گے۔ لمبی گردن خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

ہمارے پیارے آقا و مولےٰ حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلے اللہ علیہ وسلم نے اذان دینے والے لوگوں کے لئے بخشش کی دعا کی اور فرمایا کہ

"جو شخص ثواب کی غرض سے سات
برس اذان کہے اس کے لئے
دوزخ سے نجات لکھی جاتی ہے۔"
(ترمذی)

اذان سننے والے کیا کہیں

جب مؤذن اذان دے تو اذان سننے والوں کو چاہیئے کہ ساتھ ہی ساتھ ان پاک کلمات اذان کو دہراتے جائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو تم میں سے بھی ہر ایک اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر جب مؤذن اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تم کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر جب مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ پھر مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے تو کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پھر جب مؤذن حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پھر جب مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر جب مؤذن لا الٰہ الا اللّٰہ۔ کہے تو کہے لا الٰہ الا اللّٰہ صدق دل سے تو داخل ہوگا جنت میں (مسلم)

فجر کی نماز میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے تو سننے والے یہ کہیں۔ صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ۔ یعنی تو نے سچ کہا اور ہماری بھلائی کی بات کی۔

اذان کے بعد کی دعا

جب مؤذن اذان کہہ چکے تو اس کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ
الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ
وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ
اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ
وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ
وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا
شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اے اللہ اس کامل دعا اور قائم ہونے والی نماز کے مالک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خدایا پاک ... وسیلہ اور بزرگی اور عالی رتبہ عطا فرما۔ آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور آپ کی شفاعت قیامت کے دن ہمارے نصیب کر۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

ایک اور دعا ہے جو آنحضور سرور کائنات فخر موجودات عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہے۔ جو شخص مؤذن کی اذان کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اس کے سب صغیرہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ وَ
رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ
بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ
بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا (مسلم)

یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے اور اسلام کے سچے دین ہونے پر راضی ہوں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مجھے فیصل آباد سے سرگودھا روڈ بذریعہ بس سفر کرتے ہوئے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بہت چوٹیں آئی ہیں۔ حالت پہلے سے بہت ٹھیک ہے۔ لیکن کمر میں ابھی تک تکلیف ہے۔ نعمت اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۸۹ ج ب رتن ضلع فیصل آباد (۲) میری والدہ ہر وقت بیمار رہتی ہیں اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔ مصطفٰے تبسم۔ اشرف ٹی سٹال ربوہ

احباب دونوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

۳۔ میری نانی محترمہ احمد بی بی صاحبہ آف علی پور ضلع مظفر گڑھ بیمار اور کمزور رہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
حافظ مبارک علی تربیلا ڈیم کالونی ۴۴

مکرم رفیق اللہ صاحب بٹ احمد نگر کی یاد میں

مکرم محمد رشید خان صاحب بی اے سینئر پالیوشن آفیسر کوٹ ادو

چھ ماہ قبل برادرم رفیق اللہ صاحب بٹ بارود میں آگ لگ جانے کی وجہ سے جھلس کر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم مولوی حکیم محمد عبد اللہ صاحب بٹ مرحوم آف سیکھوانی کے تیسرے اور چھوٹے بیٹے تھے۔ تقسیم ملک کے بعد یہ لوگ احمد نگر ضلع جھنگ میں آباد ہوئے جو ربوہ سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مرحوم رفیق اللہ صاحب بٹ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان کے قریبی رشتہ داروں میں سے تھے۔

مرحوم مجھے ۸ جون ۱۹۸۸ء کو مغرب کے قریب ربوہ اڈہ پر ملے۔ اور مجھے حسب سابق کہنے لگے۔ کہ آؤ رشید اکٹھے چائے پی لیں۔ اس کے بعد میں اپنے خسر محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ مقیم احمد نگر کے ہاں کسی کام سے انہیں ملنے احمد نگر گیا عشاء کی نماز احمد نگر مسجد میں ادا کرنے کے بعد پھر عازم ربوہ ہوا تو اڈہ احمد نگر پر پھر رفیق اللہ صاحب بٹ سے ملاقات ہوئی۔ میں نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا کہ اچھا خدا حافظ پھر ملیں گے۔ انہوں نے بھی کہا خدا حافظ پھر ملیں گے۔ مجھے کیا علم تھا کہ میرا اور اس کا ایک دوسرے کو خدا حافظ کہنا دنیائے فانی میں آخری مرتبہ کا خدا حافظ ثابت ہو جائے گا۔

مرحوم میٹرک پاس کرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی ملازمت میں کئی سال تک رہے۔ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کے دفتر میں بھی کچھ عرصہ میرے ہمراہ بطور کلرک وہ اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ میرے برادر نسبتی ناصر احمد صاحب ظفر بلوچ ان کے اس لحاظ سے بہنوئی تھے۔ کہ ان کی چچا زاد بہن رشیدہ بیگم صاحبہ ان کی اہلیہ ہیں۔ اس نسبت سے وہ میرے قریبی رشتہ داروں میں سے بھی تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض دفتر میں ہم اکٹھے ملازم رہے۔ اور رجابہ۔ مری۔ کراچی۔ سندھ وغیرہ کے سفروں پر ہمیں جانے کی کثرت سے سعادت نصیب رہی۔ برادرم رفیق اللہ بٹ دن رات دفتری مہمات میں میرے ہمراہ سایہ کی طرح ساتھ ساتھ رہے۔ اور اس کے بعد سے تا دم حیات میرا ان سے گہرا رابطہ رہا۔ میں نے رفیق اللہ بٹ کو اسم با مسمٰی پایا۔ اپنے والد بزرگوار کی طرح نیک متقی، نہایت درجہ عبادت گزار تھے اور خدا تعالیٰ کے حضور لمبی لمبی متضرعانہ دعاؤں کے عادی تھے۔ ان کے والد محترم تو صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔ احمدیت کی غیرت باپ بیٹے میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

اس وقت وفور جذبات میں برادرم رفیق اللہ بٹ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ میری نگاہوں کے سامنے سے تصویریں بن کر گزر رہا ہے۔ میں گواہ ہوں کہ وہ ایک غیور احمدی تھا۔ ایک دلیر جوان تھا۔ کئی ایک ایک کبڈی کے میچ بھی انہوں نے میرے ہمراہ کھیلے۔ اور ۱۹۶۵ء میں آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ میں میرے ہمراہ وہ ریلوے کی ٹیم سے ایک میچ کھیلے۔ صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت کے بعد انہوں نے ربوہ کی پہاڑی پر روڑی بجری کا کام شروع کروا رکھا تھا۔ ان کے خاص رفقا میں مکرم مرزا سمیع احمد صاحب ظفر حال مقیم انگلینڈ۔ شیخ نذیر احمد صاحب فیض بلال اسٹیشنرز ربوہ اور مکرم مولوی نذیر احمد خان صاحب آف نظارت امور عامہ ربوہ تھے۔ برادرم مرحوم ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ نہایت ملنسار بردبار اور مہمان نواز تھے۔

سب سے پہلے برادرم شیخ نذیر احمد صاحب فیض مذکور اور مکرم والد صاحب مولوی نذیر احمد خان صاحب نے پیارے رفیق اللہ کی شہادت کی خبر نہایت افسوس کے ساتھ مجھے تحریر کی۔ اور اگلے ہی جمعہ یعنی ۱۶ جون کو ہم اپنے پیارے دوست کا جنازہ غائب کوٹ ادو میں پڑھ رہے تھے۔

برادرم رفیق اللہ صاحب کی غمزدہ والدہ حیات ہیں۔ برادرم سمیع اللہ۔ برادرم مطیع اللہ بٹ صاحبان ان کے برادران حقیقی ہیں۔ اور چھ بچے اور بیوہ ان کی یادگار ہے۔ احباب جماعت میرے مرحوم دوست کی بلندی درجات ان کے غمگین و حزیں پسماندگان کے صبر جمیل عطا کئے جانے کی بھی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ پسماندگان کا حامی و مددگار ہو آمین ثم آمین

---

۴۴ (۴) خاکسار کا بچہ دل اور خون کی تکلیف سے عرصہ ۹ سال سے بیمار چلا آرہا ہے۔ ڈاکٹروں نے دل کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ لیکن عاجز اپنی توفیق نہیں رکھتا ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ مستری محمد یوسف مانگٹ اونچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استخارہ اور اس کی اہمیت

سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ

انسان کا علم محدود ہے اس لئے وہ یہ نہیں جانتا کہ جو کام وہ کرنے لگا ہے اس کا انجام بہتر ہوگا یا نقصان دہ۔ اس لئے وہ کام شروع کرنے سے قبل بعض احتیاطی تدابیر اختیار کرتا ہے مشرک لوگ کام شروع کرنے سے قبل شگون کرتے اور بعض رسوم بجا لاتے تھے اسلام نے اس کی بجائے استخارہ کا طریق تجویز کیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ تم جب بھی کوئی کام کرنے لگو کسی اہم چیز کے لئے تدبیر کرنے لگو تو علیم و خبیر خدا سے طلب خیر کرو۔ استخارہ کے معنے طلب خیر ہی کے ہیں۔

اسلام نے استخارہ کا یہ طریق بتایا ہے کہ اوقات ممنوعہ یعنی ان اوقات کے علاوہ جن میں نماز پڑھنا اسلام نے درست قرار نہیں دیا کسی وقت بھی جب طبیعت آمادہ ہو دو رکعت نفل نماز ادا کرے [illegible] رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھے اور پھر نہایت عجز و انکسار سے یہ دعا پڑھے:-

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔"

(ترمذی ابواب الوتر)

یعنی اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوالی ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے مجھے کوئی قدرت نہیں اور تجھے ہی سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا ہے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں دین اور دنیا کے لحاظ سے بہتر ہے تو تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا کے لحاظ سے اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے تو تو اس کو مجھ سے دور کر دے اور مجھ کو اس سے باز رکھ اور خیر جہاں بھی ہو میرے لئے مقدر فرما اور مجھے اس پر راضی کر دے۔

دعا میں اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہ امر) کے بعد اپنی حاجت کا نام لے یا ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجت کا ذکر کرے اور بعض کے نزدیک اس وقت اپنے تصور میں اس حاجت اور کام کا ذہن میں لانا ہی کافی ہے جس کے لئے استخارہ کیا جا رہا ہے۔

یہ مسنون دعا دونوں رکعتوں میں کس وقت پڑھی جائے؟ حدیث کے الفاظ کو دیکھا جائے تو یہ دعا دوسری رکعت کی قرأت کے بعد کسی وقت کی جا سکتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ یہ دعا التحیات میں کی جائے۔ چنانچہ آپ نماز استخارہ کا طریق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس کا طریق یہ ہے کہ انسان دو نفل پڑھے اول رکعت میں سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ لے اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ التحیات میں یہ دعا کرے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۳۰)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"اگر کوئی شخص حسن نیت سے اس طریق پر عمل کرے تو:-

"اگر وہ امر اس کے لئے بہتر ہوگا تو خدا تعالیٰ اس کے لئے اس کے دل کو کھول دے گا ورنہ طبیعت میں قبض ہو جائیگی دل بھی عجیب شئے ہے جیسے ہاتھوں پر انسان کا تصرف ہوتا ہے کہ جب چاہے حرکت دے دل اس طرح اختیار میں نہیں ہوتا اس پر اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے ایک وقت میں ایک بات کی خواہش کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد اسے نہیں چاہتا یہ ہوائیں اندر سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف چلتی ہیں۔" (البدر ۲ر جنوری ۱۹۰۳ء)

ایک اور موقعہ پر آپ نے فرمایا:-

"آج کل اکثر مسلمانوں نے استخارہ کی سنت کو ترک کر دیا ہے حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیش آمدہ امر میں استخارہ فرما لیا کرتے تھے سلف صالحین کا یہی طریق ہے چونکہ دہریت کی ہوا پھیلی ہوئی ہے اس لئے لوگ اپنے علم و فضل پر نازاں ہو کر کوئی کام شروع کر لیتے ہیں اور پھر نہاں در نہاں اسباب سے جن کا انہیں علم نہیں ہوتا نقصان اٹھاتے ہیں اصل میں یہ استخارہ ان بد رسوم کے عوض میں رائج کیا گیا تھا جو مشرک لوگ کسی کام کی ابتداء سے پہلے کیا کرتے تھے لیکن اب یہ مسلمان اسے بھول گئے حالانکہ استخارہ سے ایک عقل سلیم عطا ہوتی ہے جس کے مطابق کام کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔"

(البدر ۱۳ر جون ۱۹۰۷ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر میں استخارہ کو اس قدر اہمیت حاصل تھی کہ آپ نے اپنے دعویٰ کی صداقت کو معلوم کرنے کے لئے مشائخ علماء اور صلحاء کی خدمت میں استخارہ کی تجویز بار بار پیش کی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"اگر تو اس قدر دور دراز سفر کی قدرت نہیں رکھتا تو تیرے لئے میری صداقت کو معلوم کرنے کا ایک اور طریق بھی ہے اگر تو اس طریق پر عمل کرے تو پہلے اپنے سینہ سے ہر قسم کی بدظنی نکال دے پھر وضو کر اور دو رکعت نماز ادا کر۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور توبہ کرنے والوں کی طرح استغفار کر پھر قبلہ رخ ہو کر مصلیٰ پر لیٹ جا اور مخلص ہو کر اپنے خدا سے میرے حال کے معلوم کرنے اور میرے قول کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے دعا کر اور پھر یہ کہتے ہوئے سو جا کہ اے خبیر خدا تو مجھے احمد بن غلام مرتضیٰ قادیانی کے متعلق بتا کہ وہ تیری جناب میں مقبول ہے یا مردود، ملعون ہے یا تیرا مقرب تو اپنے بندوں کے دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔ تیری آنکھ خطا نہیں کرتی اور تو بہتر گواہ ہے۔

(تحفہ بغداد (ترجمہ از عربی))

دوسری جگہ فرمایا:-

"پنجاب اور ہندوستان کے تمام مشائخ اور فقراء اور صلحاء اور مردان باصفا ...... میرے بارے میں اور میرے دعوے کے بارہ میں دعا اور تضرع اور استخارہ سے جناب الٰہی میں توجہ کریں۔ پھر اگر ان کے الہامات اور کشوف اور رؤیا صادقہ سے جو وہ شائع کریں کثرت اس طرف نکلے کہ گویا یہ عاجز کذاب اور مفتری ہے تو بے شک تمام لوگ مجھے مردود اور مخذول اور ملعون اور مفتری اور کذاب خیال کر لیں اور جس قدر چاہیں لعنتیں بھیجیں ان کو کچھ بھی گناہ نہیں ہوگا۔"

(اشتہار ۱۵ر جولائی ۱۸۹۷ء مشمولہ کتاب البریہ)

استخارہ کا طریق اور تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

"وہ دعویٰ جو اس عاجز نے کیا ہے اس کی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو تو میں ایک آسان صورت رفع شک کی بتلاتا ہوں جس سے ایک طالب صادق انشاءاللہ مطمئن ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اول توبہ نصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص ہو اور پھر بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب اور مقبول ہے یا مردود۔ اپنے فضل سے یہ حال رؤیا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما تا اگر مردود ہے تو اس کے قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں اور اگر مقبول ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے انکار اور اس کی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں ہمیں ہر ایک قسم کے فتنہ سے بچا کہ ہر ایک قوت تجھ کو ہی ہے۔ آمین! یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کریں لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر"

(نشان آسمانی صفحہ ۴۰-۴۱)

احباب کو چاہئے کہ اپنے اعمال کے نتائج کو بابرکت اور اپنی تدابیر کو مؤثر بنانے کے لئے استخارہ کا مسنون طریق اختیار کریں اور خدا تعالیٰ سے خیر و برکت کے طالب ہوں۔

○

"اکثر دعائیں بھی اپنی مراد کے مطابق کامیاب نہ ہو جاتی ہیں اور ایک قطعی اور یقینی امر یہ ہے کہ دعا کا نتیجہ خواہ کچھ ہی ہونے والا ہو۔ جواب ضرور مل جاتا ہے خواہ وہ جواب حسب مراد ہو اور خواہ خلاف مراد ہو"

(المسیح الموعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود علمِ دین سیکھو تا دوسروں کو سکھا سکو

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"دیکھو میں آدمی ہوں جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہوگا جس کے زمانہ میں (روحانی) فتوحات ہوں گی۔ وہ اکیلا سب کو نہیں پڑھا سکے گا تم ہی لوگ ان (نومبایعین ۔ ناقل) کے معلم بنوگے۔ پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو"

(تقریر جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۱۵ء)

وقفِ جدید کو جماعت کی تعلیم و تربیت کا عظیم الشان کام سرانجام دینے کے لئے جہاں اعلیٰ دماغی صلاحیت رکھنے اور بے لوث خدمت کرنے والے مخلصین معلمین کی ضرورت ہے وہاں احباب جماعت سے بھی زیادہ مالی اعانت کی توقع ہے تاکہ تمام جماعتوں میں تربیت و اصلاح کا بہترین انتظام کیا جا سکے اور احباب آئندہ آنے والی سعید روحوں کے لئے بہترین معلم بننے کے قابل ہو سکیں۔ زعماء کرام انصار اللہ اس بارہ میں کوشش فرما کر نوجوانوں کو تحریک کریں کہ وہ خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تربیتی جلسہ و سلائیڈز

مورخہ ۱۱/۸ بوقت چار بجے شام مسجد احمدیہ گلگشت کالونی ملتان میں ایک تربیتی جلسہ ہوا جس میں مکرم مولوی حفیظ احمد صاحب شاہد مربی لودھراں اور مکرم مولوی ناصر احمد صاحب قمر مربی مقیم گلگشت کالونی کے علاوہ مکرم میاں عبدالحفیظ صاحب زعیم انصار اللہ ملتان اور مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سدھو قائد خدام الاحمدیہ ملتان نے مختلف تربیتی مواضیع پر تقاریر کیں۔ بعد میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیرونی ممالک کے دوروں کے ایمان افروز مناظر اور بیرونی مساجد و مشنز کی تصاویر دکھائیں۔ یہ پروگرام بہت ہی پسند کیا گیا۔ ایک نمایاں تعداد میں غیر از جماعت دوست بھی موجود تھے۔

یہ جلسہ امیرِ مقامی مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب کی صدارت میں ہوا۔

(برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان)

ولادت

بتاریخ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلی نواسی عطا فرمائی جو عزیزم حافظ امیر حسین صاحب ابن مکرم ملک محمد طاہر صاحب راولپنڈی کی بچی ہے۔ نیز میرے بیٹے عزیزم ناصر احمد قمر مربی سلسلہ مقیم گلگشت کالونی ملتان کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز بدھ پہلا بیٹا عطا فرمایا جو مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب کوٹلی بہرام سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں بچوں کے نام علی الترتیب عطیۃ الرحمٰن اور ظاہر احمد تجویز فرمائے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو صالح اور دیندار بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد شفیع سلیم پوری، سی ۲۲۴۔ لالہ رُخ۔ واہ کینٹ)

(۲) میرے بھتیجے عزیز قریشی برکات احمد صاحب کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴/۱۱ کو اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود قریشی محمود احمد صاحب مرحوم آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور قریشی محمد شوکت صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام سعادت احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک، لائق، خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خاکسار محمد مرید احمد قریشی
مسلم گنج شیخوپورہ

چندہ مہمان خانہ مستورات

یکم نومبر تا ۱۵ر نومبر چندہ مہمان خانہ مستورات کی آمد صرف ۹۹۸ روپے ۵۰ پیسے ہوئی ہے۔ اس رقم کو شامل کر کے کل وصولی ۱۵ر نومبر ۱۹۷۸ء تک ۱۶۱۷۵/۱۳ روپے ۵۹ پیسے ہو جاتی ہے جبکہ اس تاریخ تک اخراجات کی میزان ۹۹۵،۰۰،۴ روپے ایک پیسہ ہے۔ چند کمرے جو تعمیر ہونے تھے ان کا کام سُرعت کے ساتھ شروع کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اخراجات ہو رہے ہیں اور وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ چندہ اِس مَد کا وصول کریں اور خود بہنیں بھی جنہوں نے ابھی تک یہ چندہ نہیں دیا وہ اپنا چندہ بھجوا دیں۔ تین سو یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جائیں گے۔ اِس وقت تک جو بہنیں تین سو تک چندہ دے چکی ہیں ان کے نام لکھوائے جا چکے ہیں۔ چندہ کی رفتار بڑھائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۳۱ر دسمبر تک انصار اللہ کے بجٹ مرکز میں ارسال فرمائیں

ہمارا نیا مالی سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یکم جنوری کو شروع ہونے والا ہے نئے عزم کے ساتھ نئے سال کو خوش آمدید کہنے کے لئے پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی ضرورت ہے۔ ہمارا آئندہ سال کا بجٹ سال رواں کے بجٹ سے -/۵۵،۰۰۰ روپے اضافے کے ساتھ منظور ہوا ہے۔ اِس بجٹ کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مجالس اپنے آئندہ سال کے بجٹوں میں حتی المقدور اضافہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

پرسنٹیج / آئیٹم ریٹ ٹینڈر برائے مندرجہ ذیل کام ازاں محکمہ بلڈنگ کے ان منظور شدہ ٹھیکیداران سے مطلوب ہیں جنہوں نے فیس ٹھیکیداری برائے سال ۱۹۷۸ء جمع کرادی ہو ٹینڈر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء اور شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۶ء برائے پبلک ہیلتھ اور بجلی کے کاموں پر لئے جائیں گے۔

ٹینڈر فارم ڈویژنل ہیڈ کلرک سے دفتری اوقات میں مقررہ قیمت ادا کر کے ۹/۱۲/۷۸ تک لئے جا سکتے ہیں اور ٹینڈر مورخہ ۱۰/۱۲/۷۸ تک وصول کئے جاویں گے اور اسی دن بوقت ۱۲-۳۰ بعد دوپہر اُن ٹھیکیداروں یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وقتِ مقررہ پر موجود ہوں گے۔

ٹینڈر بلا زرِ ضمانت مشروط یا بذریعہ ٹیلی گرام قابلِ قبول نہ ہوگا۔ زرِ ضمانت بشکل چالان خزانہ یا کال ڈیپازٹ قبول کی جاوے گی۔

نمبر شمار	نام کام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
	پنجاب میں ۱۲۰ بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعمیر ۸۷ یونٹ سرگودھا ڈویژن میں			
۱	برمقام اُچھالہ	-/۳،۹۰،۰۰۰	-/۷۸۰۰	چھ ماہ
۲	برمقام ٹبہ قائم دین	-/۳،۹۰،۰۰۰	-/۷۸۰۰	چھ ماہ
۳	برمقام کوٹ مبارک خاں	-/۳،۹۰،۰۰۰	-/۷۸۰۰	چھ ماہ
۴	کنسالیڈیشن متعلقہ مڈل اور ہائی مدارس کی برمقام گوندل	-/۸۶،۰۰۰	-/۱۸۰۰	دو ماہ
۵	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں گیراج اور مُردہ خانہ کی تعمیر	-/۶۲،۰۰۰	-/۱۳۰۰	دو ماہ

دستخط
ایگزیکٹو انجنیئر
سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL. 6185

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۳۸۲۱

مَیں ظفر اللہ ڈار ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب ڈار۔ قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۰۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ظفر اللہ۔ فاطمہ جناح روڈ۔ مکان ۲/۳ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ اقبال حسین چوہدری وصیت ۲۰۰۰۰ بروکشن روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ انعام الحق کوثر مربی سلسلہ وصیت ۲۰۱۲۰ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۲

مَیں بیگم نور زوجہ کیپٹن بشیر محمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۵۴ء ساکن چک نمبر ۹ گرنجش پورہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی زمین ۶ بیگھہ موضع گتر ضلع جہلم (اس میں کچھ زمین بنجر ہے)
۲۔ ۱/۲ ۱ بیگھہ موضع ڈھیٹی ضلع جہلم } -/۱۲۰۰
۳۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲
۴۔ نقد رقم -/۱۲۰۰

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ (۱) سالانہ آمدنی از زمین -/۱۰۰ روپیہ (۲) -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بیگم نور چک ۹ گرنجش پورہ P.O خاص ضلع گجرات۔

گواہ شد۔ کیپٹن بشیر محمد ولد علی محمد صاحب چک ۹ گرنجش پورہ۔ گجرات

گواہ شد۔ راجہ محمد لطیف صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۲ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۳

مَیں شہزادی بلقیس منان زوجہ میجر اے۔ ایم منیر خان ریٹائرڈ۔ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیور طلائی۔ چوڑیاں ۱۵ عدد ۹ تولہ بالیاں دو جوڑے ۲ تولہ۔ ہار ایک عدد ۴ تولہ۔ انگوٹھیاں لاکٹ ۳ تولہ۔
کل وزن ۱۸ تولہ مالیتی -/۱۰۸۰۰ روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شہزادی بلقیس منان ۴۶ سرفراز رفیقی روڈ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ محمد سعید لفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ وصیت ۱۰۲۷۵ زعیم انصار اللہ لاہور چھاؤنی جنوبی

گواہ شد۔ عبد الرؤف وصیت ۲۲۵۶۲ آفیسرز کالونی شامی روڈ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۳۸۲۵

مَیں شیخ عبد الکریم ولد شیخ عبد الحق صاحب قوم شیخ پیشہ فوجی پنشنر عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۱۶ ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین دو ایکڑ واقع چک ۲۱۶ ج۔ب فیصل آباد۔ -/۲۴۰۰۰ روپیہ
۲۔ رہائشی پلاٹ ۲ کنال واقعہ یونیورسٹی ایریا ربوہ قیمت خرید -/۱۲۰۰ روپیہ

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۵۱ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ عبد الکریم چک ۲۱۶ ج۔ب P.O مہدی آباد۔ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ عبد الرشید ارشد شاہد مربی سلسلہ مسجد احمدیہ پشاور۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد عبد المجید صاحب محاسب و قائم مقام سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور۔

پتہ درکار ہے

مکرم محمد اسلم صاحب چوہان ولد اللہ لوک صاحب ٹاؤن شپ سکیم لاہور وصیت نمبر ۱۴۵۲۷ کا موجودہ ایڈریس نظارت ہذا کو درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

قائم مقام
سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

دواخانہ خدمت خلق

سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیر سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔

دوست آرڈر دیں اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں۔

مینیجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر کتابی صورت میں شائع ہوگئی ہے اور دفتر مجلس مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ جملہ مجالس اپنی مطلوبہ تعداد سے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا۔ اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔

نوٹ:۔ جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!

فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دار الامان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

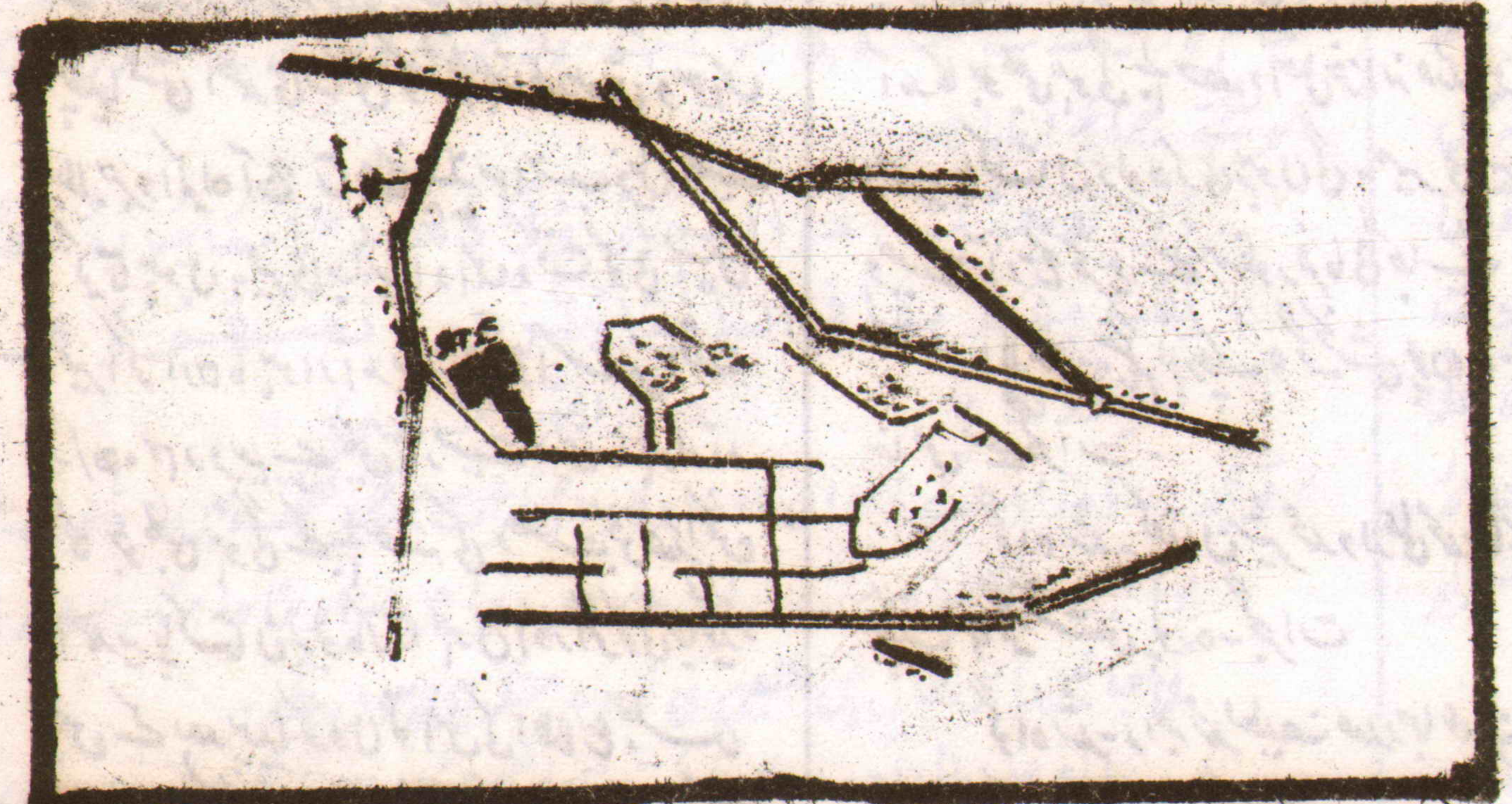

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروزپور روڈ، ماڈل ٹاؤن فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے
- آمدورفت اور نقل وحمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع وعریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج۔ ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاکخانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد **محمود ٹاؤن** کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت:	اے بلاک ۔ ۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
	بی بلاک ۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
	سی اور ڈی بلاک	۲۵ ہزار روپے کنال
	تجارتی پلاٹوں پر قیمت	۱۲ ہزار روپے فی دوکان
	مخصوص پلاٹوں کی قیمت	۲۵ فیصد زائد ہو گی

ترقیاتی اخراجات: ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زربیعانہ آئی سی الف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر معہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ **محمود ٹاؤن** ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور فون: ۴۱۰۹۷۴

ICF

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: **جینسن بلڈرز** ۱۴ اورنگ زیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فون ۔ ۴۱۰۹۷۴